جذبات کی ترجمانی کرتا نظر آتا ہے جو دراصل پاکستان کے جمہور مسلمانوں کی ترجمانی ہے۔

معاصر صحافیانہ تحریروں میں کوئی ادبی اسلوب یا دانش ورانہ نکتہ آفرینی کم ہی دیکھنے میں آتی ہے مگر ارشاد احمد عارف کے ہاں جان دار' تیکھے اور موثر انداز تحریر کی خوب صورت مثالیں ملتی ہیں جن کی معنی خیزی قابل داد ہے' مثلاً: ○ طالبان کی کیفیت اس وقت شریف گھرانے کی ایسی عورت کی ہے جس کو بیچ چوراہے کے اخلاق باختہ نوجوانوں نے گھیر رکھا ہے۔ مطالبہ یہ ہے کہ ہنسی خوشی اپنی عزت کا سودا کرلو ورنہ مرنے کے لیے تیار ہو جاؤ (ص ۱۲)۔ ○ مادی ضروریات اور جسمانی خواہشات مقصدِ حیات بن جائیں تو آدمی مزاحمت اور مقابلے کے بجائے خود سپردگی اور لذت کیشی کو ترجیح دیتا ہے (ص ۱۳)۔ ○ انسان کو اقتدار نہیں' کردار زندہ رکھتا ہے۔ قدرت ہر انسان' گروہ اور قوم کو یہ موقع ضرور فراہم کرتی ہے کہ وہ فیصلے کی گھڑی میں اپنا وزن درست پلڑے میں ڈال سکے (ص ۴۲)۔ ○ امریکہ کا نشانہ پاکستان' بہانہ افغانستان ہے (ص ۴۷)۔ ○ ہر فیصلہ زمین پر نہیں ہوتا' کچھ فیصلے آسمان پر ہوتے ہیں اور ان کا ایک وقت مقرر ہے جس کا کسی کو علم نہیں ورنہ امریکہ کم از کم ورلڈ ٹریڈ سنٹر کو ضرور بچا لیتا۔ (ص ۵۰)

ارشاد احمد عارف بار بار ہمارے امریکی آلۂ کار بن جانے کے فیصلے پر اظہار افسوس کرتے ہیں: ''ماضی میں امریکی گیم پلان کا حکمرانوں کو علم ہوتا تھا' عوام کو نہیں۔ اب صورت حال اس کے برعکس ہے کہ عوام باخبر ہیں مگر امریکہ سے خوش گمان حکمران بے خبر نظر آتے ہیں یا اس کی ایکٹنگ کر رہے ہیں (ص ۹۸)۔

مصنف بنیادی طور پر ایک سنجیدہ اداریہ نویس اور کالم نگار ہیں مگر ان کی حسِ مزاح بھی جگہ جگہ اپنی جھلک دکھاتی ہے۔ درزی اور چالاک ترک سردار کے حوالے سے ''ٹھگ'' میں' اسی طرح دنبے' بیل اور اُونٹ کی مثالوں کے ساتھ ''چارہ'' میں مزاح کی ایک زیریں لہر موجود ہے۔

امید ہے یہ مجموعۂ مضامین دل چسپی کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ (رفیع الدین ہاشمی)

سیاست اور معیشت' حامد سلطان۔ ناشر: رحیم سنٹر' پریس مارکیٹ' امین پور بازار' فیصل آباد۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

پاکستان کو درپیش مسائل میں سے اہم ترین مسئلہ جسے مسائل کی جڑ بھی قرار دیا جا سکے' کیا ہے؟ اس بارے میں اتفاق رائے سے کچھ کہنا مشکل ہے' تاہم بہت سے لوگوں کے خیال میں اس وقت ملک کا اہم ترین مسئلہ اس کی کمزور معیشت ہے۔

بلاشبہہ پاکستان کو قدرت نے وسیع انسانی و قدرتی وسائل عطا کیے ہیں' تاہم پے درپے برسراقتدار